سندھ آرڈیننس نمبر VI مجریہ ۱۹۹۲

SINDH ORDINANCE NO.VI OF 1992

سندھ جنگلی حیات تحفظ (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۹۲

THE SINDH WILDLIFE PROTECTION (AMENDMENT) ORDINANCE, 1992

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۷۲ کے سندھ آرڈیننس V کی دفعہ ۲ کی ترمیم

Amendment of section 2 of Sindh Ordinance V of 1972

۳۔ ۱۹۷۲ کے سندھ آرڈیننس V کی دفعہ ۱۴ کی ترمیم

Amendment of section 14 of Sindh Ordinance V of 1972

۴۔ لیز کی منسوخی

Abatement of leases etc

سندھ آرڈیننس نمبر VI مجریہ ۱۹۹۲

SINDH ORDINANCE NO.VI OF 1992

سندھ جنگلی حیات تحفظ (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۹۲

THE SINDH WILDLIFE PROTECTION (AMENDMENT) ORDINANCE, 1992

[۳۱دسمبر ۱۹۹۲]

آرڈیننس جس کے توسط سے سندھ جنگلی حیات تحفظ آرڈیننس، ۱۹۷۲ میں ترمیم کی جائیگی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ جنگلی حیات تحفظ آرڈیننس، ۱۹۷۲ کو اس طرح ترمیم کرنا ضروری ہو گیاہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہاہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہو گیاہے۔

اب، اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایاہے:

مختصر عنوان اور شروعات

۱۔ (1) اس آرڈیننس کو سندھ جنگلی حیات تحفظ (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۹۲ کہا جائیگا۔

(۲) یہ فوری طور نافذ ہو گا۔

Short title and commencement

۲۔ سندھ جنگلی حیات آرڈیننس، ۱۹۷۲ میں، جس کے بعد مندرجہ ذیل آرڈیننس کا حوالہ دیا گیاہے، اس کی دفعہ ۲ کی شق (n) میں لفظ اور کاما "پرندے" کو الفاظ

اور کامائوں "پرندے، مچھلی" سے تبدیل کیاجائیگا۔

۱۹۷۲ کے سندھ آرڈیننس V کی دفعہ ۲ کی ترمیم

Amendment of section 2 of Sindh Ordinance V of 1972

۱۹۷۲ کے سندھ آرڈیننس V کی دفعہ ۱۴ کی ترمیم

Amendment of section 14 of Sindh Ordinance V of 1972

۳۔ مندرجہ ذیل ایکٹ کی دفعہ ۱۴ میں، ذیلی دفعہ (۳) کے بعد مندرجہ ذیل نئی ذیلی دفعہ شامل کی جائیگی:

"(۴) جنگلی حیات کی تحفظ کی حدود میں مچھلی مارنے کا پانی لیز پر نہیں دیا جائے گا، نیلام نہیں کیا جائے گا یا کسی بھی طریقے سے مچھلی مارنے کے مقصد کے لیئے استعمال نہیں ہو گا یا کمرشل بنیاد پر کنول پودہ اور کنول ککڑی کی افزائش جمع کرنے کے لیئے استعمال نہیں ہو گا۔"۔

لیز کی منسوخی

Abatement of leases etc

۴۔ کوئی لیز یا دی گئی اجازت یا کیا گیا کوئی معاہدہ یا نیلامی جو مندرجہ بالا ذیلی دفعہ (۴) کے مقصد کے لیئے ہو، جو سندھ جنگلی حیات تحفظ (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۲ سے پہلے نافذ تھی وہ ختم اور غیر موثر ہو جائے گی۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جس کو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔